السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نوسال کے بچے کو عورتوں میں بیٹھنا جائز ہے؟ اسے کس عمر میں ان کی مجلس سے منع کیا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ عمر جس میں بچے کے لیے عورتوں میں بیٹھنا ناجائز ہوتا ہے وہ اس کی بلوغت ہے، اور اس کی کچھ علامات ہیں، مثلا اس کے زیر ناف سخت بال اگ آئیں، یا احتلام ہو، یا پندرہ سال کا ہو جائے جیسے کہ بعض علماء کا قول ہے۔

اور عورت کو بھی چاہئے کہ جو بچہ سمجھ دار ہو گیا ہو کہ عورتوں میں خوبصورت اور بدصورت میں امتیاز کرتا ہو، بغیر اس کی عمر کے لحاظ کے، اس کے سامنے اپنے چہرے اور ہاتھوں کے علاوہ کچھ ظاہر نہ کرے۔ اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

أَوِ الطِّفلِ الَّذينَ لَم يَظهَروا عَلىٰ عَورٰتِ النِّساءِ ... سورة النور ٣١

"وہ بچے جو ابھی عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے آگاہ نہ ہوئے ہوں، ان کے سامنے زینت ظاہر کی جا سکتی ہے۔"

بعض علمائے کرام نے دانا اور سمجھ دار بچے کو "عام بچوں" کے حکم سے مستثنیٰ کیا ہے کہ اس فرمان الٰہی میں "بچوں کی غالبیت" کا بیان ہے، اس میں عموم نہیں۔

بہر حال عورت کے لیے جائز ہے کہ نابالغ بچوں کے سامنے بیٹھ جائے، اور وہ حصہ ظاہر نہ کرے جو وہ اجانب کے سامنے ظاہر نہیں کر سکتی ہے۔ یعنی کام کاج کے کپڑوں میں ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ نے اپنی تفسیر میں ذکر کیا ہے کہ "جب بچہ عورتوں کے ناز نخرے، بات چیت میں لوچ، چال میں لہک اور ان میں حسن وقبح کو سمجھنے لگے تو عورت کو چاہئے کہ اس کے سامنے چہرے اور ہاتھ کے علاوہ کچھ ظاہر نہ کرے۔" (تفسیر ابن کثیر: 3/378، تحت آیت نمبر: 31، سورة النور۔)

المختصر بعض ائمہ نے الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ کے الفاظ کو قید (اور شرط) قرار دیا ہے، اور کچھ نے اسے قید نہیں کیا بلکہ عورت بچوں کے سامنے اپنی زینت ظاہر کر سکتی ہے اور یہ الفاظ بطور غالب کیفیت کے کہے گئے ہیں، لہذا ان کا ظاہر مفہوم مراد نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 776

محدث فتویٰ